السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند اپنی بیوی کی کن کن جگھوں کو دیکھ سکتا ہے اور کن کو نہیں اور اسی طرح ہی بیوی اپنی خاوند کی کن کن جگھوں کو؟ اور دوسرا سوال یہ تھا کہ کیا خاوند اپنی بیوی کی مقعد میں آلہ تناسل ڈال سکتا ہے اور ہمبستری کی حدود قیود کیا ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی ایک دوسرے کے جسم کا ہر حصہ دیکھ سکتے ہیں۔

بیوی کی مقعد (جائے پاخانہ) میں آلہ تناسل ڈالنا حرام ہے،اس سے نبی کریم نے منع فرمایا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا

" مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا سنن أبی داود کتاب النکاح باب فی جامع النکاح حدیث نمبر 2162

جو شخص اپنی بیوی سے دبر میں جماع کرے وہ ملعون (لعنت زدہ) ہے۔

جماع کی حدود یہ ہیں کہ حالت حیض اور مقعد میں جماع کرنا منع ہے،اس کے علاوہ آپ کسی بھی طریقے سے اپنی بیوی سے استمتاع کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم